Special Investment Facilitation Council

SIFC اور لائیوسٹاک کے شعبہ میں سرمایہ کاری

آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کے نام خط

کراچی سمیت مختلف علاقوں میں بڑی سطح کی لائیوسٹاک سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں

جس طرح قوم نیشنل سیکیورٹی میں پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے
اسی طرح پاکستان کا چھوٹا لائیوسٹاک فارمر فوڈ سیکیورٹی میں
اپنی فوج کے ساتھ کھڑا ہو گا

یہ چھوٹا لائیوسٹاک فارمر کچھ نہیں مانگتا، یہ بس ریاست کی توجہ مانگتا ہے

ریاست اگر صرف تین کام کرے تو پاکستان کے لائیوسٹاک سیکٹر میں انقلاب برپا ہو سکتا ہے

انتہائی مہارت سے چند قوتیں پاکستان کے پالیسی میکرز کو بڑی حد تک یہ احساس دلانے میں کامیاب ہو چکی ہیں کہ یہ لائیوسٹاک اور اس سے جڑی روایتی فارمنگ پاکستان کیلئے Liability ہے جبکہ حقیقت میں ہمارے لئے یہ سب سے بڑی Opportunity ہے۔ جسے جدت کے نام پر تباہ کرنے کا ہر حربہ آزما لیا گیا، مگر پھر بھی موجود ہے

کاپی برائے اطلاع
پرنسپل سیکرٹری ٹو پرائم منسٹر — ڈی جی RVFC
وفاقی سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ
نگران وزیر لائیوسٹاک پنجاب
صوبائی سیکرٹریز لائیوسٹاک — سیکرٹری لائیوسٹاک AJK

Jassaraftab.com/letter-on-sifc-livestock-investment

جاسر آفتاب

Dr. Muhammad Jassar Aftab

Columnist & Veterinary Analyst

Dated: 31-08-2023

جنرل سید عاصم منیر NI (M)

چیف آف آرمی سٹاف

Subject: **SIFC & Neglected Livestock Investment**

السلام علیکم!

جناب عالی! یہ خوش آئند ہے کہ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) پاک فوج کے تعاون سے سرمایہ کاری کے فروغ کے ذریعے پاکستان کی معاشی حالت کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس میں اہم ترین پہلو یہ ہے کہ دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ لائیوسٹاک سیکٹر میں سرمایہ کاری کو بھی ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ پاک فوج کی ریماؤنٹ ویٹرنری اینڈ فارمز کور (RV&FC) کی جانب سے لائیوسٹاک فارمرز کی آگاہی کے لئے مختلف سرگرمیاں بھی حوصلہ افزاء ہیں۔ پاک فوج کی لائیوسٹاک کے شعبہ میں دلچسپی نے امید کو زندہ کر دیا ہے۔

یقیناً دیگر شعبوں کی طرح لائیوسٹاک سیکٹر میں بھی بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہونی چاہئے اور اس کو بھی عالمی معیار کے جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنا چاہئے۔ اس حوالے سے سرمایہ کاروں کی دلچسپی کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے اور ان کو ہر قسم کا ریاستی تعاون بھی فراہم کیا جانا چاہئے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ سب سے پہلے اس سرمایہ کاری کو فوکس کرنا چاہئے جو پہلے ہی سے موجود ہے لیکن بدقسمتی سے حکومتی سطح پر اسے نظرانداز کر رکھا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کی معیشت میں لائیوسٹاک کا اہم کردار ہے اور مجموعی داخلی پیداوار کے ساتھ ساتھ زرعی پیداوار میں اس کا بڑا حصہ ہے لیکن یہ وہ والا ''لائیوسٹاک'' نہیں جس سے پاکستان کے پالیسی ساز امید لگاتے ہیں بلکہ یہ وہ سرمایہ کاری ہے جس کی فیصلہ سازوں کے نزدیک بدقسمتی سے کوئی وقعت نہیں۔

پاکستان میں نوے فیصد سے زائد چھوٹا لائیوسٹاک فارمر ہے اور اس میں بڑا حصہ ان فارمرز کا ہے جن کے پاس دس سے کم جانور ہیں۔ یہی پاکستان کی فوڈ سیکیورٹی کی اساس ہیں اور یہی دیہی معیشت میں اہم ترین اور بنیادی کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کو سہارا دیے ہوئے ہیں۔ خوش قسمتی سے یہ ہمارے پاس سب سے بڑا قدرتی سرمایہ ہے مگر بدقسمتی سے اس کو سنجیدہ نہیں لیا جاتا۔

انتہائی مہارت سے چند قوتیں پاکستان کے پالیسی میکرز کو بڑی حد تک یہ احساس دلانے میں کامیاب ہو چکی ہیں کہ یہ لائیوسٹاک اور اس سے جڑی روایتی فارمنگ پاکستان کیلئے Liability ہے جبکہ حقیقت میں ہمارے لئے یہ سب سے بڑی Opportunity کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے۔

جدت کے نام پر اسے تباہ کرنے کا ہر حربہ آزما لیا گیا۔ منظم مہم کے ذریعے اس سے عوام کو متنفر کرنے کی کوششیں بھی کر لی گئیں۔ مختلف طریقوں سے اسے لالچ میں پھنسانے کے بعد تنہا چھوڑ کر بھی دیکھ لیا گیا۔ مگر یہ پھر بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ سرمایہ کار لائیوسٹاک کے شعبہ میں تب تک سرمایہ کاری جاری رکھے گا جب تک نفع کمائے گا جبکہ روایتی چھوٹے لائیوسٹاک فارمر کو نفع سے غرض نہیں۔ مویشی پالنا اس کی روایت ہے، یہ اس کی ثقافت کا حصہ ہے، یہ مویشی اس کی فیملی کا حصہ ہیں، یہ اس کے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں، یہ اس کے بچوں کی خوراک کو پورا کرتے ہیں، یہ قوم کے بچوں کی بنیادی خوراک کے ضامن ہیں۔ مشکل میں یہ چھوٹا فارمر مالیاتی اداروں کی طرف نہیں بلکہ اپنے مویشی کی طرف دیکھتا ہے۔

پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کے ماڈل کے تحت نہیں ٹھیک کیا جا سکتا، اس کے لئے ہمیں مقامی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی راستے ہی نکالنے ہوں گے۔ یہ چھوٹا لائیوسٹاک فارمر کچھ نہیں مانگتا، یہ بس ریاست کی توجہ مانگتا ہے۔

لائیوسٹاک کی ترقی کا مطلب چھوٹے فارمر کی خوشحالی ہوگا۔ ہمیں اس قدرتی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ معیاری ویکسین کی فراہمی، بریڈنگ کے لئے معیاری مواد کی دستیابی کے ساتھ ساتھ بریڈنگ قوانین پر سختی سے عملدرآمد اور لائیوسٹاک پروڈکٹس کی ڈی کیپنگ؛ ریاست اگر صرف تین کام کر لے تو پاکستان کے لائیوسٹاک سیکٹر میں انقلاب

www.jassaraftab.com
A Veterinary Information Hub

JASSARAFTAB.COM
A Veterinary Information Hub

0332-6587424
Jassaraftab@gmail.com

جاسر آفتاب

Dr. Muhammad Jassar Aftab

Columnist & Veterinary Analyst

برپا ہو سکتا ہے۔اس سے مزید ترقی کے راستے خود بخود نکلتے جائیں گے۔

پاکستان میں خشک دودھ اور وھے پاؤڈر کی مختلف راستوں سے آمد کو روکنا چاہئے۔اگر اس کی امپورٹ پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی تو اس پر ڈیوٹی میں اتنا اضافہ کر دینا چاہئے کہ مِلک پراسیسنگ کمپنیاں مقامی فارمرز سے دودھ لینے پر مجبور ہوں۔میٹ ایکسپورٹ میں اضافے کیلئے روایتی سطح پر کٹوں بچھڑوں کی فارمنگ کے حقیقی فروغ اور مادہ جانوروں کی سلاٹرنگ پر پابندی سمیت کوارنٹائن اور لاجسٹکس کے مسائل پر توجہ دی جانی چاہئے۔پولٹری انڈسٹری کو فوری سہارا دے کر پاکستان کی اس دوسری بڑی انڈسٹری کو ختم ہونے سے بچانا چاہئے۔

لائیوسٹاک سیکٹر میں بیرونی سرمایہ کاری کے لئے مقامی سطح پر منہ کھر ویکسین کی تیاری، دیگر بیماریوں کی ویکسین کے معیار کی بہتری، انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کی کولڈ چین فیسلٹی، مقامی جانوروں کے معیاری سیمن کی پروڈکشن، امپورٹڈ بریڈز کے معیاری سیمن کی فراہمی، بریڈ امپروومنٹ کے پراجیکٹس اور دیگر شعبہ جات پر توجہ دلائی جانی چاہئے۔کارپوریٹ ڈیری فارمز کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے اشتراک سے اپنے دودھ کی پراسیسنگ خود کریں۔

کراچی میں روزانہ کی بنیاد پر بڑی تعداد میں نومولود کٹے کٹیاں اور دودھ نہ دینے والی بھینسیں ذبح کر دی جاتی ہیں۔ان کو ریسکیو کرنے کی ضرورت ہے اور اس میں سرمایہ کاری کے بہت سے مواقع موجود ہیں۔ان جانوروں کو بچا کر اور ریسائیکلنگ میں لا کر مسلسل ہونے والے معاشی نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔کراچی اور دیگر شہروں کی بھینس کالونیوں میں بائیوگیس کے لئے خام مال موجود ہے۔

لائیوسٹاک کے درست اعداد و شمار کا علم نہیں اور اس وجہ سے مئوثر پلاننگ بھی ممکن نہیں۔ریاست کو فوری طور پر قومی مال شماری کے لئے اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

پاکستان میں لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی کیلئے روایتی لائیوسٹاک فارمرز پر ہی توجہ دینا ہوگی۔اس حوالے سے بنیادی کردار لائیوسٹاک کے صوبائی محکموں کا ہے جنہوں نے براہ راست ان فارمرز تک پہنچنا ہے۔ان محکموں کے سروس ڈیلیوری سسٹم کو حقیقی معنوں میں ٹھیک کئے بغیر کسی بھی قسم کا اقدام بے سود ثابت ہوگا۔اس کے لئے پانچ دبنگ، محنتی اور فعال افسروں کی ضرورت ہے جو صوبائی سطح پر ان محکموں کو لیڈ کر سکیں۔کام کیسے کرنا ہے، اس حوالے سے ہمارے پاس ایک بہترین ماڈل ''نسیم صادق کے بطور سیکرٹری لائیوسٹاک اقدامات'' کی شکل میں موجود ہے۔موجودہ حالات کے مطابق ضروری ردوبدل سے اس ماڈل سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔اس ماڈل کی مکمل تفصیلات میری کتاب ''لائیوسٹاک سیکٹر اور تاریخی چار سال''(https://jassaraftab.com/livestock-sector-or-tarikhi-char-sal/) میں موجود ہیں۔

انشاءاللہ جس طرح قوم نیشنل سیکیورٹی میں پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اسی طرح پاکستان کا چھوٹا لائیوسٹاک فارمر فوڈ سیکیورٹی میں اپنی فوج کے ساتھ کھڑا ہوگا۔

پاکستان زندہ باد۔

Regards

Dr. Muhammad Jassar Aftab

کاپی برائے اطلاع

پرنسپل سیکرٹری ٹو پرائم منسٹر

ڈی جی RVFC

وفاقی سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ

نگران وزیر لائیوسٹاک پنجاب

صوبائی سیکرٹریز لائیوسٹاک

سیکرٹری لائیوسٹاک AJK

جاسر آفتاب
JASSARAFTAB.COM
A Veterinary Information Hub

www.jassaraftab.com
A Veterinary Information Hub

0332-6587424
Jassaraftab@gmail.com